سوال

(776) قرآنی آیات سے منقش زیورات کوڈھالنا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

میرے دوست جیولری کا کام کرتے ہیں ان کے پاس اکثر ایسا زیور بکنے کے لیے آجاتا ہے، جس پر اللہ، محمد کے نام، آیت الکرسی یا دیگر قرآنی آیات لکھی ہوتی ہیں۔ قرآن و حدیث کی روشنی میں رہنمائی فرمائیں کہ ان زیورات کوڈھالنا جائز ہے یا نہیں؟ نیز اگر ہم اس زیور کو ایک دفعہ ڈھال چکے ہوں تو اس کا کفارہ کیا ہوگا؟ (عبدالحمید۔ قصور) (۲۷ جولائی ۲۰۰۱ء)

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

جن زیورات پر قرآنی آیات مرقوم ہوں ان کو ڈھلنے میں کوئی حرج نہیں۔ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کے عہد میں قرآن مجید کے نسخوں کا ضیاع جلانے کی صورت میں کیا گیا تھا۔ (صحیح البخاری، بابُ جَمعِ القُرآنِ، رقم: ۴۹۸۷)

یادرہے کہ اس عمل کے مرتکب پر کوئی کفارہ نہیں۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ حافظ ثناء اللہ مدنی

جلد: 3، تلاوۃِ قرآن: صفحہ: 542

محدث فتویٰ